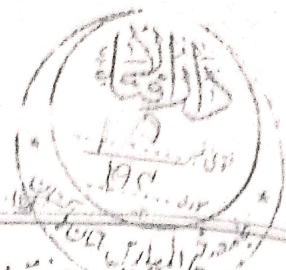


۲۵
۱۹۴



کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام مذکورہ مسئلہ کے بارے میں کہ ایک
قاری صاحب جو کہ کسی مدرسہ کے مدرس ہیں اور اس مدرسہ
کی جامع مسجد کے امام بھی مقرر ہیں انکی عادت ہے کہ نماز میں
قرآن مجید ترتیب سے ساتھ پڑھتے ہیں، چہر نمازوں میں تقریباً
چھ دفعہ ختم بھی کر چکے ہیں کچھ دنوں پہلے کی بات ہے کہ صاحب نے
انکو کہا کہ آپ قرآن کو ترتیب سے نہ پڑھا کریں کیونکہ یہ مکروہ
کے درجہ میں آتا ہے آپ وفتاحت فرمادیں جبکہ مقتدی بھی
نوٹس ہیں۔ والسلام محمد کاشف ملتان

باب

صورت مسئلہ میں امام کا ترتیب سے پڑھنا سنت نہیں
ہے اہل سنت یہ ہے کہ طوالت مفصل سے قراءت کرے یعنی سورۃ
الحجرات سے لیکر سورۃ البروج تک، اگرچہ یقیناً قرآن سے پڑھنا کی
بھی گنجائش ہے، لیکن اہل سنت یہ ہے کہ اس ترتیب کی رعایت
رکھے جو احادیث میں آئی ہے تاہم اگر مقتدی راضی ہوں تو اسکی
بھی گنجائش ہے، لیکن افضل یہ ہے کہ انسان اپنی نفلی نماز میں
پورا قرآن پڑھے۔

قوله الابالمسنون وهو القراءة من طوالت المفصل في الفجر

والظلم واوساطه في العصر والعشاء وقصاره في المغرب

(فتاویٰ شامی ص ۳۳۳) جلد اول

بندہ عبد اللہ

